۲۹/اگست ۲۰۰۲ء

سکوں کی تقسیم کے لئے آر بی آئی کے ذریعہ ایجنسیوں کا تعین

آر بی آئی نے تجز* تی C دیر سکوں کی تقسیم کی ذمہ داری e کے لئے ایجنسیوں سے درخواستیں طلب کی ہیں۔آر بی آئی نے بیان کیا ہے کہ یہ ان ایجنسیوں کو سروس چارجیز ادا کرے گی جو سکوں کی تقسیم کی ذمہ داری لیں گے۔آر بی آئی نے کاؤنٹروں سے اصول کئے جانے والے ہر سکے کے تھیلہ کے عوض ۔/۲۵۰ روپیہ سروس چارج ادا کرے گی۔ایجنسیوں کو بہر حال عوام میں بغیر کسی چارج* یہ کمیشن کے وہ سکے تقسیم کر* ہوں گے۔سکے ۱، ۲، ۵، روپئے اور ۲۵ و ۵۰ پیسے کی اکائیوں میں فراہم کئے جا N گے۔

ایجنسیاں جیسے کہ پبلک سیکٹر* رٹیکنگ، کوآپریٹو بینک، ریجنل دیہی بینک، مشہور اور قومی ریجنل سوشل ویلفیر تنظیمیں (گورنمنٹ امدادی، تیجیجی C یہ در) عوام* یہ اپنے کسٹمروں کو سکے تقسیم کرنے کی ذمہ داری e کے لیے آر بی آئی سے رابطہ قائم کر h ہیں۔منتخب ایجنسیوں کو متعدد شرائط پوری کر* ہوں گی۔ایک شرط یہ ہے کہ آر بی آئی کے کاؤنٹروں سے اصول کئے جانے والے سکوں کے تھیلے مکمل طور پر بھرے ہوئے ہوں اور مکمل ویلیو کی ادائیگی بھی کی جائے گی۔ہر بیگ کے سکوں کو ویلیو اس طرح ہوگی۔

۱۲۵۰ روپیہ	=	۲۵ پیسے
۲۵۰۰ روپیہ	=	۵۰ پیسے
۲۵۰۰۰ روپیہ	=	ایک روپیہ
۵۰۰۰ روپیہ	=	۲ روپیہ
۱۰۰۰۰ روپیہ	=	۵ روپیہ

آر بی آئی ایکسچینجوں کر کے مطابق ہر ماہ ایجنسیوں کو ہر بیگ کے عوض ۔/۲۵۰ روپیہ سروس چارج ادا کرے گی۔ٹرانسپورٹ اور سیکورٹی مینجمنٹ بہر حال ایجنسیوں کے ہی ذمہ ہوگا۔

آر بی آئی نے بیان کیا ہے کہ یہ اس سہو} میں اعلیٰ ترین انتخاب کے C دیر چھ مہینہ کے توسیع کی جائے گی۔اور ایجنسیوں کا انتخاب اپنے - ریکارڈ کی C دیر کیا جائے گا۔عوام میں سکوں کی ایکچول تقسیم کے سلسلہ میں تنظیموں/بینکوں کی کارکردگی کی C دیر، یہ سہو} ابتدائی مدت ختم ہونے کے بعد بڑھائی جا سکتی ہے۔آر بی آئی کو اختیار ہوگا کہ وہ اس سہو} کو کسی وقت بھی ایک ماہ نوٹس کی C دیر منسوخ کردے۔منسوخی سمیت اسکیم کے تمام پہلوؤں پر آر بی آئی کا ہی فیصلہ فائنل F اور قطعی ہوگا۔

اس اسکیم میں شر! کے خواہشمند تنظیموں سے آر بی آئی کی درخوا & ہے کہ وہ احمد* آباد، بنگلور، بھو* پال، بھونیشور، چندی گڑھ، چنئی، گوہاٹی، حیدر* آباد، جے پور، جموں، کانپور، کولکاتہ، ناگ پور، نیو دہلی، ممبائی، نیو ممبائی، (بیلا پور) پٹنہ، تروینندرم، کرنسی مینیجمنٹ ریجنل رو بینک آف* یہ h ل آف ممبائی۔۴۰۰۰۰۱ سے رابطہ قائم کر h ہیں۔

یہ* بات قابل ذکر ہے کہ آر بی آئی نے (عوام - سکوں کے پہو™ نے کی جا$ بطور ایک قدم) حال ہی میں ہماچل پردیش میں ہماچل پردیش روڈ ٹرانسپورٹ کارپور c اور گوا اور مہاراشٹر میں پو & آفسوں کے توسط سے سکوں کی تقسیم کے لئے ممبائی میں پوسٹل اتھارٹیز سے معاہدہ کیا تھا۔

الپنا کلاوالا جنرل منیجر

پریس ریلیز ۲۰۰۳-۲۰۰۳/۲۳۰